روزنامہ "الجمعیۃ" دہلی شیخ الاسلام نمبر

تذکرہ
شیخ العرب والعجم
حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی
قدس اللہ سرہ العزیز

المتوفی ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء

باہتمام
ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

فون 3311455
3317729
فیکس 3316173

ناشر
جمعیۃ علماء ہند

۱- بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

نداء علی الجماعۃ

الحمد للہ وکفٰی وسلامٌ علٰی عبادہ الذین اصطفٰی

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط | معاون: بہار برنی

خصوصی شمارہ بروز ہفتہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۵ فروری ۱۹۵۸ء جلد ۴۳

اشاعت دوم: ۱۵ ربیع الاول ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۰ جولائی ۱۹۹۸ء جمعۃ المبارکہ

جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ العالی کا

اظہار مسرت

روزنامہ الجمعیۃ دہلی کی خصوصی دستاویزی و تاریخی اشاعت "شیخ الاسلام" نمبر جسکی مانگ ہند بیرون ہند میں برابر رہتی ہے ادارہ قابل ستائش ہے کہ اس نے اب پھر شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ اللہ ہم سبکو اپنی مرضیات اور ملک وملت کی پرخلوص خدمات کی توفیق اور قبولیت عطا فرمائے۔ فقط

اسعد غفرلہ

یکم جولائی ۹۸ء

شکریہ خیال فرمایا

زیر نگرانی: محمد سالم جامعی، منیجر ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی

معاون خصوصی: مولانا محمود مدنی، ناظم تنظیم جمعیۃ علماء ہند

زیر سرپرستی: امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ، صدر جمعیۃ علماء ہند

دعوات صالحہ سے اس نابکار ننگِ اسلاف کو فراموش نہ فرمائیں، واقفین پرسان حال سے سلام مسنون کہہ دیں۔

والسلام

خط بنام مولانا حکیم اللہ صاحب بلدوانی محلہ من بھپوبھورہ ضلع نینی تال ۶۴ھ

مجھے کوئی وظیفہ بتانے کے جواب میں تحریر ہوا۔ عشاء کی نماز کے بعد پانچ تسبیح حسبنا اللہ ونعم الوکیل کی پڑھا کریں۔

بنام مولانا حکیم اللہ صاحب نوری الحسینی مدرسہ خادم العلوم قصبہ کرنیل گنج ضلع گونڈہ

۷۔ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ

محترم المقام زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ مزاج مبارک

والا نامہ مورخہ ۹۔ جنوری باعث سرفرازی ہوا تھا یاد آوری کا شکر گزار ہوں خیر و عافیت معلوم کرکے خوشی ہوئی۔ ذکر قلبی میں آپ نے لکھا ہے کہ طبیعت بہت گھبراتی ہے اور دنیا بھر کے فاسد خیالات دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ میرے محترم! یہ تو طبیعت بشری ہے جو کام بھی ابتدا ابتداء میں کیا جاتا ہے طبیعت اس سے گھبرایا کرتی ہے خصوصًا جو کام اصلاح کا ہو اور شیطان کی خواہشات کے خلاف ہو اس میں طبیعت کا گھبرانا اور نفس پر بوجھ پڑنا ضروری ہوتا ہے مگر استقلال اور مداومت سے آہستہ آہستہ اس میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اس لئے طبیعت پر زور ڈالئے اور دل لگا کر مداومت کیجئے۔ بچہ کو جب کہ مکتب میں داخل کیا جاتا ہے اور الف با پڑھایا جاتا ہے تو اس کی طبیعت اس سے کس قدر الجھتی ہے اور بچہ کس قدر گھبراتا ہے ہر ایک کو معلوم ہے مگر زور ڈالنے سے رفتہ رفتہ خوگر ہو جاتا ہے اسی کو سورہ والنّٰزِعٰتِ غَرْقًا میں ذکر کیا گیا ہے پہلا مرتبہ وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا کا ہے دوسرا مرتبہ ترقی کا والنّٰزِعٰتِ غَرْقًا اس میں اس کو نشاط حاصل ہونے لگتا ہے پھر اس کام میں اس کو روانی حاصل ہو جاتی ہے جس کو تیسرا مرتبہ وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا سے ذکر کیا گیا ہے پھر وہ تیز رو ہو جاتا ہے اور دوڑ لگاتا ہوا دوسروں سے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے یہ چوتھا مرتبہ ہے جس کو فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا میں ذکر کیا گیا ہے پھر وہ اس قدر مشاق ہوتا ہے کہ دوسروں کی رہنمائی کرنے لگتا ہے جو کہ پانچواں مرتبہ ہے جس کو فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا میں ذکر کیا گیا ہے۔ ہر قسم کے کمالات النسانیہ میں خواہ دنیوی ہوں یا دینی۔ پانچوں مقامات پیش آتے ہیں بشرطیکہ آدمی جما رہے اور گھبرا کر چھوڑ نہ بیٹھے۔

میرے محترم! آپ کو گھبرانا نہ چاہیئے اور طبیعت کے خلاف جہاد قائم رکھنا چاہیئے فاسد خیالات کو بقدر امکان دفع کرنا چاہیئے انشاء اللہ کمی ہو جائے گی میں دعا کرتا ہوں اللہ تعالےٰ آپ کی مدد فرمائے آمین۔

اس روسیاہ و ناکام کو دعوات صالحہ سے فراموش نہ فرمائیں۔

والسلام

بنام محترمہ امۃ الجبیب صاحبہ (ٹونک) شفا منزل ٹونک۔

۲۵۔ جمادی الثانی ۶۴ھ

سوکھیا مسان کے لئے مندرجہ ذیل عمل کیجئے انشاء اللہ کامیابی ہوگی آدھ سیر یا سیر بھر یا زیادہ تل لے کر اس کو دھلوالیں پھر اس کا تیل نکلوائیں اور اس پر مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر باوضو پھونکیں۔ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ تین مرتبہ آیۃ الکرسی ۳ مرتبہ والصافات۔ لازب تک ۳ مرتبہ سودھمن شططًا تک ۳ مرتبہ چاروں قل تین تین مرتبہ، اس کے بعد بچہ کا سر منڈا کر روزانہ یہ تیل پڑھا ہوا سر سے پیر تک تمام جسم پر ملا کریں کوئی جگہ تیل سے خالی نہ رہے ملنے کے بعد چاہیں تو بچہ کو صابن سے نہلا دیں یا تیل بدن پر لگے رہنے دیں۔ یہ عمل چالیس دن تک بلا ناغہ کیا جائے بانشاء اللہ مکمل فائدہ ہوگا۔

خط بنام امۃ الجبیب، ٹونک۔ ۲۲۔ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ

آپ کی تکلیف تنفس سے فکر ہوئی یا لطیف روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھا کریں اور چودھویں رات میں کورے برتن میں سورۃ الناس لکھیں اور اس میں پانی بھر کر کچھ پئیں اور باقی سے وضو کریں۔ دعوات صالحہ سے فراموش نہ فرمائیں بچے کے لئے جو عمل بتایا گیا تھا کیا گیا یا نہیں اور اس سے کچھ فائدہ ہوا یا نہیں۔

خط بنام مولوی محمد جلیل صاحب موضع بیروان چندن پور پوسٹ کھوریا بازار ضلع گورکھپور۔ ۱۷۔ جنوری ۱۹۵۳ھ

(۱) اپنے حق کے حصول کے لئے اگر بغیر جھوٹ بولنے کے کام نہ چل سکے تو یقینًا جائز ہے اسی طرح رشوت دینا بھی اس وقت جائز ہے جبکہ اپنا کوئی حق رشوت دینے کے بغیر حاصل نہ ہو سکتا ہو۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس قسم کی تصریحات فرمائی ہیں اور فقہاء کرام بھی تصریح فرما رہے ہیں البتہ یہ دونوں چیزیں کسی دوسرے کے حق تلف کرنے کے لئے جائز نہیں ہیں۔ اس لئے آپ کو تردد نہ کرنا چاہیئے۔

(۲) جیسے اصل اور جائز حقوق کے لئے مدعی کو بوقت ضرورت جھوٹ کا جواز ہے ایسے ہی شہود کے لئے بھی بقدر ضرورت جواز ہوگا

(۳) دوسرے مکتوب میں تسبیحات ستہ اور ذکر اسم ذات کے لئے بہتر یہی ہے کہ باوضو عمل کریں اور اگر نہ ہو سکیں۔ تو تیمم کر لیا کریں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے بلا وضو اور بلا تیمم بھی کر لینا جائز ہے یہی اور دوستوں کو بھی کہہ دیجئے۔

(۴) ام الصبیان کے لئے مندرجہ ذیل عمل کیجئے۔

گیارہ دھاگہ چرخے کا حاملہ کے قد کے برابر لیجئے اور اس کو کسم کے پھول سے رنگ کر کے اس میں اکتالیس گرہ دیجئے اور ہر گرہ دیتے ہوئے سورہ فاتحہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ پڑھیئے اور گرہ دیتے ہوئے گرہ پر پھونکئے پھر اس دھاگے کو